سوال

(6) جادو یا کہانت کے ذریعے علاج اسلام اور مسلمانوں کے لئے بہت خطرناک ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آسیب زدہ کے جسم میں جن کے داخل ہونے کا مسئلہ اور جن کے انسان سے مخاطب ہونے کا جواز

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دیکھتے ہوئے کہ آج کل ایسے شعبدہ بازوں کی کثرت ہوگئی ہے جو طب جاننے کا دعوی کرتے ہیں لیکن جادو یا کہانت کے ذریعے علاج کرتے ہیں۔ یہ لوگ بعض ملکوں میں پھیل گئے اور سادہ لو اور جاہل لوگوں کو لوٹ رہے ہیں لہذا اللہ تعالی اور اس کے بندوں کی خیر خواہی کے پیش نظر میں نے اس بات کو ضروری محسوس کیا کہ یہ واضح کروں کہ اس طریق علاج کو اختیار کرنے میں اسلام اور مسلمانوں کے لئے کس قدر خطرہ ہے کیونکہ اس میں غیر اللہ کے ساتھ تعلق قائم ہوتا اور اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ کے ارشادات کی مخالفت لازم آتی ہے لہذا میں اللہ تعالی سے مدد لیتے ہوئے عرض کرتا ہوں کہ علاج معالجہ بالاتفاق جائز ہے۔ مسلمانوں کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ باطنی (Internal) یا جراحی (Surgical) یا عصبی (Neural) یا اس طرح کی دیگر بیماریوں کے علاج کے لئے کسی ڈاکٹر کے پاس جائے جو اس کی بیماری کی تشخیص اور ایسی مناسب ادویہ کے ساتھ علاج تجویز کرے جن کا استعمال شرعا جائز ہو اور علم طب کی روشنی میں ان کا استعمال اس کے مناسب حال ہو کیونکہ یہ اسباب عادیہ کے اختیار کرنے کے قبیل سے ہے اور یہ اللہ تعالی کی ذات گرامی پر توکل کرنے کے منافی نہیں ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالی ہی نے بیماری کو نازل کیا اور اس نے اس کے ساتھ اس کی دوا کو بھی نازل فرمایا ہے، کسی نے اس کو جان لیا اور کوئی اس سے ناواقف ہے لیکن یاد رہے کہ اس چیز میں اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے لئے شفا نہیں رکھی جسے ان کے لئے اس نے حرام قرار دیا ہے۔ مریض کے لئے ایسے کاہنوں کے پاس جانا جائز نہیں ہے جو غیبی امور کا دعوی کرتے ہیں تاکہ ان سے اپنے مرض کے بارے میں معلوم کرے نیز ان کی باتوں کی تصدیق کرنا بھی جائز نہیں ہے کیونکہ یہ لوگ اٹکل پچو سے بات کرتے ہیں یا جنات کو حاظر کرکے ان سے مدد لیتے ہیں اور یہ کاہن و نجومی لوگ کافر اور گمراہ ہیں کیونکہ یہ علم غیب جاننے کا دعوی کرتے ہیں۔ صحیح مسلم میں روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص کسی نجومی کے پاس جائے اور اس سے کسی چیز کے بارے میں پوچھے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص کاہن کے پاس جائے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو وہ اس دین کے ساتھ کفر کرتا ہے جو محمد (ﷺ) پر اتارا گیا ہے۔'' اس حدیث کو امام ابوداود نے روایت کیا، اصحاب سنن اربعہ نے بیان کیا اور امام حاکم نے ان الفاظ کے ساتھ اسے صحیح قرار دیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص کسی نجومی یا کاہن کے پاس آئے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو وہ اس دین کے ساتھ کفر کرتا ہے جو محمد (ﷺ) پر اتارا گیا ہے۔'' حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو فال پکڑے یا جس کے لئے فال پکڑی جائے۔ جو کہانت اختیار کرے یا جس کے لئے کہانت سے کام لیا جائے، جو جادو کرے یا جس کے لئے جادو سے کام لیا جائے، جو شخص کاہن کے پاس آئے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو وہ اس دین کے ساتھ کفر کرتا ہے جو محمد (ﷺ) پر اتارا گیا ہے۔'' اس حدیث کو امام بزار نے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ ان احادیث شریفہ میں نجومیوں وغیرہ کے پاس جانے، ان سے سوال کرنے

اوران کی تصدیق کرنے کی ممانعت اور وعید بیان کی گئی ہے لہذا حکمرانوں ،احتساب کرنے والوں اور ان لوگوں کو جنھیں قدرت واختیار حاصل ہوتا ہے چاہئے کہ وہ لوگوں کو کاہنوں اور نجومیوں کے پاس جانے سے روکیں اور جو نجومی وغیرہ بازاروں میں اپنا کاروبار سجائیں ان کو سختی سے منع کریں اوران کے پاس آنے والوں کو بھی سختی کے ساتھ روکیں۔اس بات سے فریب خوردہ نہیں ہونا چاہئے کہ ان کی بعض باتیں ثابت ہوتی ہیں یا ان لوگوں کے پاس بہت سے اہل علم بھی آتے ہیں۔ان کے پاس آنے والے اہل علم درحقیقت فی العلم نہیں ہوتے بلکہ جاہل ہوتے ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے پاس جانے ،ان سے سوال کرنے اوران کی تصدیق کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ اس میں زبردست برائی اور بہت زیادہ خطرہ ہے اوراس کے نتائج بھی بدترین ہیں۔یہ لوگ کاذب اورفاجر ہیں۔ان احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ کاہن وساحر کافر ہیں کیونکہ یہ علم غیب کا دعوی کرتے ہیں اور کسی انسان کا علم غیب کا دعوی کرنا کفر ہے اورپھر یہ لوگ جنات سے خدمت اوران کی عبادت کئے بغیر اپنے مقصود کو حاصل نہیں کرسکتے تو یہ بھی اللہ سبحانہ وتعالی کی ذات گرامی کے ساتھ کفر اورشرک ہے اور جو شخص ان کے علم غیب کے عوی کی تصدیق کرے اوراس کا اعتقاد رکھے تووہ بھی انہی کی طرح کافر ہے،جو شخص ان امور کو سیکھے تو رسول اللہ ﷺ اس سے بری ہیں۔کسی بھی مسلمان کےلئے یہ جائز نہیں کہ یہ لوگ جو طلسمات وغیرہ پڑھتے ہیں یا دیگر خرافات کرتے ہیں،انہیں علاج تصور کرے کیونکہ یہ تو کہانت اورلوگوں کو تلبیس میں مبتلا کرنا ہے جو شخص اس پر راضی ہووہ گویا ان کے باطل اور کفر میں ان کے ساتھ مدد ومعاون ہے۔کسی مسلمان کےلئے یہ بھی جائز نہیں کہ وہ کاہنوں اونجومیوں سے اس کے بارے میں پوچھے جس سے اس کا بیٹا یا کوئی قریبی عزیز شادی کرنا چاہتا ہو یا میاں بیوی اوران کے خاندان کی محبت ووفا اوردشمنی وبے وفائی کے بارے میں ان سے کچھ پوچھے کیونکہ اس کا تعلق بھی اس غیب سے ہے جس کا علم اللہ سبحانہ وتعالی کے سوا کسی کو نہیں۔جادو کا تعلق ان امور سے ہے جو حرام اور کفریہ ہیں جیسا کہ اللہ تعالی نے سورہ بقرہ میں دو دفرشتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے :

وَما يُعَلِّمانِ مِن أَحَدٍ حَتّىٰ يَقولا إِنَّما نَحنُ فِتنَةٌ فَلا تَكفُر فَيَتَعَلَّمونَ مِنهُما ما يُفَرِّقونَ بِهِ بَينَ المَرءِ وَزَوجِهِ وَما هُم بِضارّينَ بِهِ مِن أَحَدٍ إِلّا بِإِذنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمونَ ما يَضُرُّهُم وَلا يَنفَعُهُم وَلَقَد عَلِموا لَمَنِ اشتَرىٰهُ ما لَهُ فِى الءاخِرَةِ مِن خَلٰقٍ وَلَبِئسَ ما شَرَوا بِهِ أَنفُسَهُم لَو كانوا يَعلَمونَ ١٠٢ ... سورة البقرة

''اوروہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم ذریعہ آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو، غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں اوراللہ کے حکم کے سوا اس (جادو) سے کسی کا کچھ نہیں بگاڑسکتے تھے اورکچھ ایسے (منتر) سیکھتے جوان کو نقصان ہی پہنچاتے اورفائدہ کچھ نہ دیتے اوروہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اورمنتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔''

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ جادو کفر ہے اورجادوگر میاں بیوی میں تفریق دال دیتے ہیں نیز اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جادو میں فی نفسہ نفع ونقصان کی کوئی تاثیر نہیں ہے بلکہ یہ تو اللہ تعالی کے کونی وقدری حکم سے اثرانداز ہوتا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی ہی نے خیر وشر کو پیدا فرمایا ہے۔ان افتراء پردازوں کی بدولت زبردست نقصان اوربے پناہ مصیبت کا سامنا ہے جنہوں نے ان علوم کو مشرکوں سے سیکھا اورکمزور عقل والوں کو اپنے دام فریب میں مبتلا کررکھا ہے۔

قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ، وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

اس آیت کریمہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ جادو سیکھتے ہیں وہ درحقیقت ایک ایسی چیز کو سیکھتے ہیں جو ان کےلئے نقصان دہ ہے ،قطعا نفع بخش نہیں ہے اوراللہ تعالی کے ہاں آخرت میں ان لوگوں کا قطعا کوئی حصہ نہ ہوگا۔یہ ایک زبردست وعید ہے جو دینا وآخرت میں ان کے شدید خسارہ میں بتلا ہونے پر دلالت کناں ہے۔انہوں نے اپنی جانوں کو بہت گھٹیا قیمت کے عوض بیچ دیا اسی لئے اللہ تعالی نے ان کی مذمت کرتے ہوئے فرمایا : وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ... سورة البقرة

''اورجس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔''

شراء کا لفظ یہاں بیع کے معنی میں ہے۔

ہم اللہ تعالی سے ساحروں ،کاہنوں اوردیگر تمام شعبدہ بازوں کے شر سے عافیت وسلامتی کی دعا مانگتے ہیں اوریہ بھی دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ

رکھے، ان سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے اوران کے بارے میں اپنے حکم کونافذ فرمادے تاکہ بندگان الٰہی ان کے شر اوران کے خبیث اعمال سے محفوظ رہ سکیں۔

انہ جواد کریم۔ اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے لئے ایسی چیزیں بھی تیار فرمائی ہیں جن کے استعمال سے وہ جادو میں مبتلا ہونے سے قبل اس کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور جنہیں جادو میں مبتلا ہونے کے بعد بطور علاج استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ اللہ تعالی کی طرف سے بندوں پر رحمت، احسان اوراتمام نعمت ہے۔ چنانچہ یہاں کچھ ایسی چیزوں کو بیان کیا جاتا ہے۔ جن کو استعمال کرکے انسان جادو کے وقوع پذیر ہونے سے قبل اس کے خطرات سے محفوظ رہ سکتا ہے اور جنہیں وقوع پذیر ہونے کے بعد بطور علاج استعمال کرسکتا ہے۔ ان میں سے پہلی قسم یعنی جادو کے وقوع پذیر ہونے سے قبل اس کے خطرات سے محفوظ رہنا اس سلسلہ میں سب سے اہم اور منفعت بخش امر یہ ہے کہ آدمی شرعی اذکار، دعاوں اور مسنون تعوذات کو پڑھے نیز ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیرے کے بعد اذکار مسنونہ پڑھ کر آیت الکرسی پڑھے جوکہ قرآن کریم کی سب سے عظیم آیت ہے اوروہ حسب ذیل ہے:

اللَّہُ لا إِلٰہَ إِلّا ہُوَ الحَىُّ القَيّومُ لا تَأخُذُہُ سِنَةٌ وَلا نَومٌ لَہُ ما فِى السَّمٰوٰتِ وَما فِى الأَرضِ مَن ذَا الَّذى يَشفَعُ عِندَہُ إِلّا بِإِذنِہِ يَعلَمُ ما بَينَ أَيديہِم وَما خَلفَہُم وَلا يُحيطونَ بِشَىءٍ مِن عِلمِہِ إِلّا بِما شاءَ وَسِعَ كُرسِيُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضَ وَلا يَـٔودُہُ حِفظُہُما وَہُوَ العَلِىُّ العَظيمُ ٢٥٥ ... سورة البقرة

''اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ اور کائنات کو تھام نے والا، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جوکچھ آسمانوں میں اور جوکچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جواس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کرسکے؟ جوکچھ لوگوں کے روبرو ہورہا ہے اور جوکچھ ان کے پیچھے ہوچکا ہے، اسے سب معلوم ہے اوروہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کرسکتے، ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرادیتا ہے) اس کی کرسی آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اوراسے ان کی حفاظت نہیں تھکاتی وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے۔''

اسی طرح سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا، نیز ان تینوں سورتوں کا تین تین بار نماز فجر اور مغرب کے بعد پڑھنا بھی اس مقصد کے لئے مفید ہے۔ نیز سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتوں امن الرسول سے لے کر سورت کے آخر تک کا رات کے ابتدائی حصہ میں پڑھنا بھی بہت مفید ہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص رات کو آیت الکرسی پڑھ لے تو اس کی حفاظت کے لئے اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ مقرر ہوجاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آسکتا۔'' اسی طرح ایک اور صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص رات کو سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے تو یہ اس کے لئے کافی ہوں گی۔'' اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اسے ہر برائی سے بچانے کے لئے کافی ہوں گی۔ واللہ اعلم۔ اسی طرح ہر مخلوق کے شر سے بچنے کے لئے اللہ تعالی کے کلمات تامہ کی کثرت سے پناہ لینا، دن ہو یا رات نیز صحرا، فضا یا سمندر کے سفر کی ہر منزل پر نہیں پڑھنا بھی بہت مفید ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص کسی منزل پر پڑاو ڈالے اور یہ پڑھ لے «اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق»

''میں اللہ تعالی کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے۔''

تو ہاں سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اسے نقصان نہ پہنچائے گی۔'' اسی طرح دن رات کے ابتدائی حصہ میں تین بار درج ذیل کلمات کا پڑھنا بھی مفید ہے:

«بسم اللہ الذي لا دیضر مع اسمہ شی فی الارض ولا فی السمائ، وھو السمیع العلیم»

اس کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے۔''

کیونکہ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے یہ کلمات پڑھنے کی ترغیب دی اور اسے ہر برائی سے محفوظ رہنے کا سبب بتایا ہے۔

یہ اذکار وتعوذات جادو کے شر اور دیگر تمام شرور سے بچنے کا اس شخص کے لئے عظیم ترین ذریعہ ہیں جو صدق ایمان، اللہ تعالی کی ذات گرامی پر بھروسہ اور اعتماد اور انشراح صدر کے ساتھ ہمیشہ پڑھتا رہے نیز جادو کے وقوع پذیر ہونے کے بعد اس کے ازالہ کے لئے یہ بہت موثر ہتھیار ہیں اور ان کے پڑھنے کے ساتھ ساتھ کثرت کے ساتھ اللہ تعالی کی بارگاہ قدس میں الحاح وزاری بھی کی جائے اور اس سے یہ دعا بھی کی جائے کہ وہ تکلیف دور کردے اور اس پریشانی سے نجات عطا فرمادے۔

یہ بھی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ جادو اور بیماریوں کے علاج کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس دعا کے ساتھ دم بھی کیا کرتے تھے :

«اللھم رب الناس اذھب الباس 'واشف انت الشافی 'لاشفائَ الاشفائَ ک شفائَ لائغادر سقما»

''اے اللہ! لوگوں کے رب! تکلیف کو دور فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا دے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہنے دے۔''

اسی طرح اس کے لئے وہ دم بھی مفید ہے جو جبریل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کو کیا تھا اور جس کے الفاظ یہ ہیں کہ :

«بسم اللہ ارقیک من کل شی یوذیک 'من شر کل نفس اوعین حاسد 'اللہ یشفیک 'بسم اللہ ارقیک»

''اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھ پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے اور ہر انسان یا حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے، اللہ تجھے شفا دے، میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں۔''

ان کلمات کو تین بار پڑھ کر دم کرنا چاہئے۔ جادو کے علاج کے لئے ایک طریقہ یہ بھی ہے، نیز یہ طریقہ اس شخص کے لئے بھی مفید ہے جسے جادو کر کے اپنی بیوی سے مباشرت کرنے سے روک دیا گیا ہو۔ طریقہ یہ ہے کہ آدمی بیری کے درخت کے سات سبز پتے لے، انہیں پتھر وغیرہ کے ساتھ کوٹ لے اور پھر انہیں کسی برتن میں ڈال کر اس پر اتنا پانی ڈالے جو اس کے غسل کے لئے کافی ہو اور اس پانی پر آیت الکرسی، سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور وہ آیات پڑھ کر دم کرے جن میں سحر کا ذکر ہے مثلا :

وَأَوحَينا إِلىٰ موسىٰ أَن أَلقِ عَصاكَ فَإِذا هِىَ تَلقَفُ ما يَأفِكونَ ١١٧ فَوَقَعَ الحَقُّ وَبَطَلَ ما كانوا يَعمَلونَ ١١٨ فَغُلِبوا هُنالِكَ وَانقَلَبوا صٰغِرينَ ١١٩ ... سورۃ الاعراف

''اور ہم نے موسی علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو وہ فورا (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ، فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا اور وہ مغلوب اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔''

سورہ یونس کی یہ آیات :

وَقالَ فِرعَونُ ائتونى بِكُلِّ سٰحِرٍ عَليمٍ ٧٩ فَلَمّا جاءَ السَّحَرَةُ قالَ لَهُم موسىٰ أَلقوا ما أَنتُم مُلقونَ ٨٠ فَلَمّا أَلقَوا قالَ موسىٰ ما جِئتُم بِهِ السِّحرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لا يُصلِحُ عَمَلَ المُفسِدينَ ٨١ وَيُحِقُّ اللَّهُ الحَقَّ بِكَلِمٰتِهِ وَلَو كَرِهَ المُجرِمونَ ٨٢ ... سورۃ یونس

''اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس لے آو، جب جادوگر آئے تو موسی علیہ السلام نے ان سے کہا کہ جو تم ڈالنا ہو ڈالو۔ جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسی علیہ السلام نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے، اللہ تعالی ابھی اس کو نیست و نابود کر دے گا۔ بلاشبہ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ کر دے گا، اگرچہ گناہ گار برا ہی مانیں۔''

اور سورہ طہ کی یہ آیات :

قالوا يٰموسىٰ إِمّا أَن تُلقِىَ وَإِمّا أَن نَكونَ أَوَّلَ مَن أَلقىٰ ٦٥ قالَ بَل أَلقوا فَإِذا حِبالُهُم وَعِصِيُّهُم يُخَيَّلُ إِلَيهِ مِن سِحرِهِم أَنَّها تَسعىٰ ٦٦ فَأَوجَسَ فى نَفسِهِ خيفَةً موسىٰ ٦٧ قُلنا لا تَخَف إِنَّكَ أَنتَ الأَعلىٰ ٦٨ وَأَلقِ ما فى يَمينِكَ تَلقَف ما صَنَعوا إِنَّما صَنَعوا كَيدُ سٰحِرٍ وَلا يُفلِحُ السّاحِرُ حَيثُ أَتىٰ ٦٩ ... سورۃ طہ

''انہوں نے کہا موسی! یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں۔ موسی (علیہ السلام) نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں

اورلاٹھیاں موسی کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ میدان میں ادھر ادھر دوڑرہی ہیں (اس وقت) موسی نےاپنے دل میں خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا خوف نہ کروبلاشبہ تم ہی غالب ہواورجوچیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جوکچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی، جوکچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اورجادوگرکہیں بھی جائے کامیاب نہیں ہوتا۔

ان سورتوں اورآیات کوپڑھ کرپانی پردم کرے، اس میں سے کچھ پانی لے اورباقی سے غسل کرلے، اس سے ان شاءاللہ تعالی بیماری کا خاتمہ ہوجائے گا، اگرضرورت ہوتواس عمل کو دوباریا اس سے زیادہ دفعہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ جادو کے علاج کےلئے ایک انتہائی مفید طریقہ یہ بھی ہے کہ مقدور بھر کوشش کرکے اس جگہ کوتلاش کیا جائے جہاں جادووغیرہ کے منتر کوچھپایا گیا ہوخواہ وہ زمین میں کسی جگہ ہویا پہاڑ وغیرہ میں اورپھر اسے نکال کراگرتلف کردیا جائے تواس سے بھی جادو کا اثر باطل ہوجاتا ہے۔ الغرض یہ ان امور کا بیان ہے جن کے ساتھ جادو سے محفوظ رہا جاسکتا اورجادو میں بتلا ہونے کی صورت میں جنہیں بطورعلاج استعمال کیا جاسکتا ہے۔

باقی رہا جادو کا علاج جادوگروں کے عمل کا ذریعہ، مثلا جانور ذبح کرکے جنوں کا تقرب حاصل کرنا یا ان کے تقرب کے حصول کےلئے اس طرح کے کچھ دیگر کام کرنا، تو یہ جائز نہیں کیونکہ یہ شیطانی عمل بلکہ شرک اکبر ہے لہذا اس سے بچنا واجب ہے۔ اسی طرح کاہنوں، نجومیوں اورشعبدہ بازوں سے جادو کے علاج کے بارے میں سوال کرنا اوران کے جواب کے مطابق عمل کرنا بھی جائز نہیں کیونکہ وہ ایمان دار نہیں ہیں بلکہ کاذب اورفاجر ہیں۔ علم غیب کا دعویٰ کرتے اورلوگوں کو دھوکا دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے پاس جانے، ان سے سوال کرنے اوران کی تصدیق کرنے سے منع فرمایا ہے، جس طرح کہ اس مقالہ کے آغاز میں بیان کیا جاچکا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو ہر برائی سے محفوظ رکھے، ان کے دین کی حفاظت فرمائے، انہیں دین کی سمجھ بوجھ عطا فرمائے اورہر اس چیز سے بچائے جواس کی شریعت کے خلاف ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص90

محدث فتویٰ